ہے۔ حق تو یہ ہے کہ شاہ صاحب نے تحقیق کا حق ادا کیا ہے فرماتے ہیں کہ

"اسی قابلیت اور استعداد کی وجہ سے عالم برزخ کے عجائبات ظاہر ہوتے ہیں۔"

ان عجائبات کے ظہور کی تشریح کرتے ہوئے شاہ صاحبؒ نے فرمایا ہے:

"جب صور (نرسنگھا) پھونکا جائے گا (یعنی جب باری تعالیٰ صور کی طرف سے وہ فیض عام ہوگا) جو شروع میں پیدائش عالم کے وقت ہوا تھا جب کہ اجسام میں ارواح ڈالی گئی تھیں اور اس طرح عالم موالید کی بنیاد مستحکم کی گئی تھی تو اس وقت روح الٰہی (یعنی حقیقی روح) کے فیضان سے اس کو پھر لباس جسمانی یا ایسا لباس پہنایا جائے گا جو عالم مثال اور جسم کے بین بین ہوگا۔"

اس کے بعد ملکیت اور بہیمیت کے اثرات اور تعلقات اور ان کے نتائج کے متعلق فرماتے ہیں:

"پھر وہ سب باتیں جن کی خبر صادق علیہ السلام نے خبر دی تھی ایک ایک کرکے پیش آئیں گی اور جب کہ روح جدائی جسم ارضی اور روح الٰہی کے درمیان میں ایک "برزخ" اور "واسطہ" ہے تو یہ ضروری ہوا کہ اس کو کچھ مناسبت اس طرف ہو اور کچھ اس طرف پس وہ مناسبت جو عالم قدس کی طرف ہے اس کو ملکیت (یعنی فرشتہ پن) اور جو مناسبت جسم ارضی کی طرف ہے اس کو بہیمیت (یعنی وحشی پن) کہتے ہیں۔"

(مسلسل)